اِصلاحِ اَغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کی اِصلاح

سلسلہ نمبر 434:

فجر کی جماعت کے وقت سنتیں کہاں ادا کی جائیں؟

مبین الرحمٰن
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

نمازِ فجر کی سنتوں کی ادائیگی سے متعلق ایک بڑی کوتاہی:

آجکل نمازِ فجر کی سنتوں سے متعلق ایک بڑی کوتاہی یہ عام ہو چکی ہے کہ جب لوگ نمازِ فجر کے لیے مسجد چلے جاتے ہیں اور وہاں جا کر معلوم ہو جاتا ہے کہ جماعت کھڑی ہو چکی ہے یا کھڑی ہونے والی ہے تو وہ جماعت کی صفوں میں یا ان کے قریب ہی کھڑے ہو کر فجر کی سنتیں ادا کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ واضح رہے کہ یہ بڑی غلطی ہے جس کی اصلاح بہت ضروری ہے۔

ذیل میں اس مسئلہ کی تفصیل ذکر کی جاتی ہے۔

فجر کی جماعت کے وقت سنتیں ادا کرنے کا حکم:

زیرِ بحث مسئلہ سے متعلق بطورِ تمہید اس مسئلہ کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ جو شخص نمازِ فجر کے لیے مسجد چلا جائے اور وہاں پہنچ کر معلوم ہو کہ جماعت شروع ہو چکی ہے تو اگر اس کو سنتیں ادا کرنے کے بعد جماعت کے ساتھ آخری قعدہ میسر آسکتا ہے تو ایسی صورت میں وہ سنتیں ادا کرلے تاکہ جماعت بھی مل جائے اور یہ اہم سنتیں بھی ادا ہو جائیں، البتہ اگر سنتیں ادا کرنے کی صورت میں جماعت نکل جانے کا خدشہ ہو تو پھر سنتیں ترک کرنے جماعت میں شامل ہو جائے اور ایسی صورت میں یہ سنتیں سورج طلوع ہو جانے کے بعد سے لے کر زوال سے پہلے تک قضا کی نیت سے ادا کرلے، یہ بہتر ہے، زوال کے بعد پھر ان کی قضا نہیں۔

(ردالمحتار)

فائدہ: مذکورہ مسئلے کی مکمل اور مدلل تفصیل کے لیے اس سلسلہ اصلاحِ اَغلاط کا سلسلہ نمبر 100: ’’فجر کی جماعت کے وقت سنت ادا کرنے کا تفصیلی حکم‘‘ ملاحظہ فرمائیں۔

تنبیہ: واضح رہے کہ فجر کی جماعت کے وقت سنتیں ادا کرنے کی جو اجازت مذکورہ مسئلے میں بیان ہو چکی یہ مطلق نہیں بلکہ اس کی کچھ شرائط ہیں، جن کی پاسداری کیے بغیر فجر کی سنتوں کی ادائیگی کی اجازت نہیں۔ تفصیل کے لیے درج ذیل مسئلہ ملاحظہ فرمائیں۔

فجر کی جماعت کے وقت فجر کی سنتیں کہاں ادا کی جائیں؟

واضح رہے کہ مسجد میں فجر کی جماعت کھڑی ہو جانے کے بعد وہیں صفوں میں کھڑے ہو کر فجر کی سنتیں ادا کرنا مکروہ اور ممنوع ہیں، اسی طرح جماعت کی صفوں کے متصل پیچھے دیوار یا کسی اور حائل کی آڑ لیے بغیر سنتیں ادا کرنا بھی مکروہ ہے۔ اس کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ یہ طریقہ جماعت کی مخالفت کے زمرے میں آتا ہے جو کہ مکروہ اور ممنوع ہے۔ جبکہ بسا اوقات اس کی وجہ سے صفوں کی درستی میں بھی خلل آجاتا ہے۔

مذکورہ مسئلہ کے مطابق جو شخص نمازِ فجر کے لیے ایسے وقت میں مسجد جا رہا ہو کہ اس کو معلوم ہو کہ جماعت کھڑی ہو رہی ہو گی تو اس کو چاہیے کہ گھر ہی میں سنتیں ادا کر کے جائے، یہ سب سے بہتر صورت ہے۔ لیکن اگر وہ شخص مسجد چلا جائے اور وہاں پہنچ کر معلوم ہو کہ جماعت شروع ہو چکی ہے یا شروع ہونے والی ہے تو وہ جماعت کی صفوں میں یا ان کے قریب سنتیں ادا نہ کرے، بلکہ جماعت سے دور مسجد کے دروازے کے پاس سنتیں ادا کرے، بصورتِ دیگر کم از کم جماعت سے ہٹ کر دیوار یا کسی اور حائل کی آڑ میں سنتیں ادا کرے، لیکن اگر وہ مسجد چھوٹی سی ہو اور اس میں کوئی آڑ بھی نہ ہو، یا مسجد بڑی ہو لیکن صفیں مسجد کے دروازے تک پہنچ رہی ہوں اور مسجد کے باہر یا مسجد کی دوسری منزل وغیرہ میں سنتیں ادا کرنے کی کوئی صورت ممکن نہ ہو تو ایسی صورت میں فجر کی جماعت کے وقت سنتیں ادا کرنا درست نہیں بلکہ جماعت میں شامل ہونا ضروری ہے۔

فقہی عبارات

- حاشية الطحطاوي على مراقي الفلاح شرح نور الإيضاح:

قوله: (ولا يشتغل عنه بالسنة) أي عن الاقتداء. قوله: (ولو في المسجد بعيدا عن الصف) أي يشترط في كونه يأتي بسنة الفجر إذا أخذ المؤذن في الإقامة أن يأتي بها عند باب المسجد، فإن لم يجد مكانا تركها؛ لأن في الإتيان بها في المسجد حينئذ مخالفة الجماعة فتكره، وترك المكروه مقدم على فعل السنة، غير أن الكراهة تتفاوت، فإن كان الإمام في الصيفي فصلاته إياها في الشتوي أخف من صلاتها في الصيفي، وأشدها كراهة أن يصليها مخالطا للصف، كذا في

«الفتح»، ويليه في الكراهة أن يكون خلف الصف من غير حائل. قوله: (لما قدمناه في سنة الفجر) من الأخبار الدالة على فضلها. قوله: (والأفضل فعلهما في البيت)؛ لأنه كان يصليهما في البيت، وأنكر على من صلاهما في المسجد، كذا في «الشرح». (باب إدراك الفريضة)

- العناية شرح الهداية:

(وَمَنِ انْتَهَى إلَى الْإِمَامِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَهُوَ لَمْ يُصَلِّ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ: إنْ خَشَى أَنْ تَفُوتَهُ رَكْعَةٌ وَيُدْرِكَ الْأُخْرَى يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ يَدْخُلُ)؛ لِأَنَّهُ أَمْكَنَهُ الْجَمْعُ بَيْنَ الْفَضِيلَتَيْنِ، (وَإِنْ خَشَى فَوْتَهُمَا دَخَلَ مَعَ الْإِمَامِ)؛ لِأَنَّ ثَوَابَ الْجَمَاعَةِ أَعْظَمُ، وَالْوَعِيدَ بِالتَّرْكِ أَلْزَمُ، بِخِلَافِ سُنَّةِ الظُّهْرِ حَيْثُ يَتْرُكُهَا فِي الْحَالَتَيْنِ؛ لِأَنَّهُ يُمْكِنُهُ أَدَاؤُهَا فِي الْوَقْتِ بَعْدَ الْفَرْضِ هُوَ الصَّحِيحُ، وَإِنَّمَا الِاخْتِلَافُ بَيْنَ أَبِي يُوسُفَ وَمُحَمَّدٍ رَحِمَهُمَا اللهُ فِي تَقْدِيمِهَا عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ وَتَأْخِيرِهَا عَنْهُمَا، وَلَا كَذَلِكَ سُنَّةُ الْفَجْرِ عَلَى مَا نُبَيِّنُ إنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى. وَالتَّقْيِيدُ بِالْأَدَاءِ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ يَدُلُّ عَلَى الْكَرَاهَةِ فِي الْمَسْجِدِ إذَا كَانَ الْإِمَامُ فِي الصَّلَاةِ. وَالْأَفْضَلُ فِي عَامَّةِ السُّنَنِ وَالنَّوَافِلِ الْمَنْزِلُ هُوَ الْمَرْوِيُّ عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ. وَقَوْلُهُ: (يُصَلِّي رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ) أَمَّا إنَّهُ يُصَلِّي وَإِنْ كَانَتِ الْجَمَاعَةُ قَامَتْ؛ لِأَنَّ سُنَّةَ الْفَجْرِ مِنْ أَقْوَى السُّنَنِ وَأَفْضَلِهَا، قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ: «صَلُّوهُمَا وَإِنْ طَرَدَتْكُمُ الْخَيْلُ». وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ: «رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا»، وَإِدْرَاكُ رَكْعَةٍ مِنَ الْفَجْرِ كَإِدْرَاكِ الْكُلِّ، قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ: «مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْفَجْرِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ»، فَكَانَ جَمْعًا بَيْنَ الْفَضِيلَتَيْنِ. وَأَمَّا أَنَّهُ يُصَلِّي عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَلِأَنَّهُ لَوْ صَلَّاهُمَا فِي الْمَسْجِدِ كَانَ مُتَنَفِّلًا فِيهِ عِنْدَ اشْتِغَالِ الْإِمَامِ بِالْفَرِيضَةِ وَهُوَ مَكْرُوهٌ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ مَوْضِعٌ لِلصَّلَاةِ يُصَلِّيهِمَا فِي الْمَسْجِدِ خَلْفَ سَارِيَةٍ مِنْ سِوَارِي الْمَسْجِدِ، وَأَشَدُّهَا كَرَاهَةً أَنْ يُصَلِّيَهُمَا مُخَالِطًا لِلصَّفِّ وَمُخَالِفًا لِلْإِمَامِ وَالْجَمَاعَةِ، وَالَّذِي يَلِي ذَلِكَ خَلْفَ الصَّفِّ مِنْ غَيْرِ حَائِلٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّفِّ ...... وَقَوْلُهُ: (وَإِنْ خُشِيَ فَوْتُهُمَا) يُشِيرُ إلَى أَنَّهُ إنْ كَانَ يَرْجُو إدْرَاكَ الْقَعْدَةِ لَا يَدْخُلُ مَعَ الْإِمَامِ. (باب إدراك الفريضة)

حضرات صحابہ کرام اور تابعین عظام کے طرزِ عمل سے مذکورہ مسئلہ کی تائید:

فجر کی جماعت کے وقت فجر کی سنتیں جماعت کی صفوں میں ادا نہ کرنے بلکہ کسی ایک جانب یا کونے میں یا مسجد سے باہر یا مسجد کے دروازے کے پاس ادا کرنے کا ثبوت حضرات صحابہ کرام اور تابعین عظام سے بھی ملتا ہے، ملاحظہ فرمائیں:

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

1۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایسے وقت میں مسجد تشریف لائے کہ فجر کی نماز شروع ہو چکی تھی تو انہوں نے مسجد کی ایک ستون کی آڑ میں فجر کی سنتیں ادا کیں اور پھر جماعت میں شامل ہوئے۔

- شرح معانی الآثار میں ہے:

٢١٩٨- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ، حِينَ دَعَاهُمْ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ دَعَا أَبَا مُوسَى وَحُذَيْفَةَ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ الْغَدَاةَ، ثُمَّ خَرَجُوا مِنْ عِنْدِهِ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَجَلَسَ عَبْدُ اللهِ إِلَى أُسْطُوَانَةٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ. فَهَذَا عَبْدُ اللهِ قَدْ فَعَلَ هَذَا وَمَعَهُ حُذَيْفَةُ وَأَبُو مُوسَى، لَا يُنْكِرَانِ ذَلِكَ عَلَيْهِ فَدَلَّ ذَلِكَ عَلَى مُوَافَقَتِهِمَا إِيَّاهُ.

2۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایسے وقت میں مسجد تشریف لائے کہ فجر کی نماز شروع ہو رہی تھی تو انہوں نے مسجد میں ایک جانب ہو کر فجر کی سنتیں ادا کیں اور پھر جماعت میں شامل ہوئے۔

- مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

6475: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ قَالَ: قَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يَجِيءُ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ، ثُمَّ يَدْخُلُ مَعَ الْقَوْمِ فِي صَلَاتِهِمْ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ثبوت:

حضرت محمد بن کعب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے گھر سے نکلے تو اس دوران فجر کی جماعت کھڑی ہوگئی، جب انہیں معلوم ہوا تو انہوں نے مسجد کے باہر ہی دو رکعت سنت ادا کیں اور جماعت میں شامل ہوگئے۔

- شرح معانی الآثار میں ہے:

۲۲۰۲- عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: خَرَجَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا مِنْ بَيْتِهِ فَأُقِيمَتْ صَلَاةُ الصُّبْحِ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ وَهُوَ فِي الطَّرِيقِ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى الصُّبْحَ مَعَ النَّاسِ. فَهَذَا وَإِنْ كَانَ لَمْ يُصَلِّهِمَا فِي الْمَسْجِدِ فَقَدْ صَلَّاهُمَا بَعْدَ عِلْمِهِ بِإِقَامَةِ الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ.

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ جب فجر کی نماز کے لیے مسجد داخل ہوتے اور جماعت کھڑی ہوچکی ہوتی تو وہ مسجد کے کسی کونے میں سنتیں ادا فرماتے، پھر اس کے بعد جماعت میں شامل ہو جاتے۔

- شرح معانی الآثار میں ہے:

۲۲۰۵- عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ يَدْخُلُ مَعَ الْقَوْمِ فِي الصَّلَاةِ.

امام مسروق تابعی رحمہ اللہ سے ثبوت:

٦٤٧٢: عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْقَوْمُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ ، وَلَمْ يَكُنْ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ، فَصَلَّاهُمَا فِي نَاحِيَةٍ، ثُمَّ دَخَلَ مَعَ الْقَوْمِ فِي صَلَاتِهِمْ.

بعد میں ذکر ہونے والے دلائل ''مصنّف ابن ابی شیبہ'' سے لیے گئے ہیں۔

امام حسن بصری تابعی رحمہ اللہ سے ثبوت:

٦٤٧٣: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ، عَنْ الْحَسَنِ قَالَ: كَانَ يَقُولُ: يُصَليهمَا فِي نَاحِيَةٍ، ثُمَّ دَخَلَ مَعَ

الْقَوْمِ فِي صَلَاتِهِمْ.

امام سعید بن جبیر تابعی رحمہ اللہ سے ثبوت:

٦٤٧٤: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ جَاءَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَالإِمَامُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَلِجَ الْمَسْجِدَ، عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ.

امام مجاہد تابعی رحمہ اللہ سے ثبوت:

٦٤٧٩: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: إِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، وَلَمْ تَرْكَعْ رَكْعَتَي الْفَجْرِ فَارْكَعْهُمَا، وَإِنْ ظَنَنْتَ أَنَّ الرَّكْعَةَ الأُولَى تَفُوتُك.

٦٤٨٠: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ وَبَرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَفْعَلُهُ، وَحَدَّثَنِي مَنْ رَآهُ فَعَلَهُ مَرَّتَيْنِ، جَاءَ مَرَّةً وَهُمْ فِي الصَّلَاة، فَصَلَّاهُمَا فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ، ثُمَّ دَخَلَ مَرَّةً أُخْرَى فَصَلَّى مَعَهُمْ، وَلَمْ يُصَلِّهِمَا.

امام ابراہیم نخعی تابعی رحمہ اللہ سے ثبوت:

٦٤٨١: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سَعِيدِ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ كَرِهَ إِذَا جَاءَ وَالإِمَامُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ أَنْ يُصَلِّيَهُمَا فِي الْمَسْجِدِ، وَقَالَ: يُصَلِّيهِمَا عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، أَوْ فِي نَاحِيَتِهِ.

مبین الرحمٰن
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی
7 ربیع الثانی 1442ھ/23 نومبر 2020
03362579499